بسم اللہ الرحمن الرحیم

سرجری کی وجہ سے ناک کی ہڈی زمین پر نہ لگ سکتی ہو، تو سجدہ کا حکم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میری ناک کی ہڈی کی سرجری ہوئی ہے، ڈاکٹر نے سجدہ میں ناک کی ہڈی پر وزن دینے سے منع کیا ہے، کیا میں سجدے میں پیشانی کے ساتھ ہلکی سی ناک لگا کر سجدہ کر سکتا ہوں یا پھر اشارے سے ہی سجدہ ادا کروں؟

جواب

سجدے میں ناک کی ہڈی کا زمین پر یوں جمانا کہ ناک کا نرم حصہ دبنے کے بعد ناک کی ہڈی زمین پر جم جائے واجب ہے، بلا عذر ناک کی ہڈی نہ لگانا مکروہ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے اور ایسی نماز کا اعادہ کرنا یعنی دوہرانا بھی واجب ہے، ہاں اگر واقعی کوئی عذر شرعی ہو، جس کی وجہ سے ناک زمین پر نہیں لگا سکتے تو جب تک یہ عذر رہے ناک کی ہڈی زمین پر نہ لگانے کی اجازت ہے، صرف پیشانی لگا کر سجدہ کریں اور جب پیشانی لگا کر سجدہ کر سکتے ہیں تو اشاروں سے سجدہ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں ہوگی۔

عذر کی وجہ سے ناک زمین پر نہ لگانے کے متعلق ردالمحتار مع درمختار، الجوہرۃ النیرہ، فتح القدیر اور فتاوی عالمگیری میں ہے: واللفظ للآخر: لو وضع أحدهما فقط، إن كان من عذر لا يكره" ترجمہ: اگر عذر کی وجہ سے ان دونوں (ناک اور پیشانی) میں سے کسی ایک کو (سجدہ کی حالت میں زمین پر) لگایا، تو مکروہ نہیں۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 70، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2559

تاریخ اجراء: 21 ربیع الآخر 1447ھ/15 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net